میلاد کے موقع پر خانہ کعبہ، گنبد خضریٰ کے ماڈل کا کیک (Cake) بنانا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: lar 10106 تاریخ: 23-10-2020

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ربیع الاول شریف میں کئی لوگ جشن عید میلاد النبی کے موقع پر کیک (cake) کاٹتے ہیں، تو اس کیک پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک، گنبد خضریٰ شریف یا کعبہ شریف کا نقشہ بنا ہوتا ہے، اس کو چھری وغیرہ سے کاٹا جاتا ہے، کیا اس طرح کرنا درست ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کیک (cake) پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک، کعبہ معظمہ یا گنبد خضری کا نقشہ بنا کر اس پر چھری چلانا، اس کو کاٹنا ادب کے خلاف ہے، اس میں یہ قباحت ہے کہ لوگ کہیں گے: کیک کاٹنے والے نے گنبد خضری یا کعبہ معظمہ کو کاٹ دیا، ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا، ان کو کھا لیا، معاذاللہ اور حکم شرع یہ ہے کہ جس طرح آدمی کے لیے برے کام سے بچنا ضروری ہے، یوں ہی برے نام و بری نسبت سے بھی بچنا چاہیے۔

امام اہلسنت، اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے سوال ہوا کہ شکر کی مختلف اشیاء کی شبیہ بنانا، جیسے: جامع مسجد یا جانداروں کی تصاویر جیسے کتے وغیرہ کی اور پھر اس کو توڑ کر کھانا کیسا

ہے؟(ملخص)۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ اس کے جواب میں تحریر فرماتے ہیں: **"جاندار کی تصویر بنانا مطلقاً حرام ہے اور اس کی خرید وفروخت بھی جائز نہیں۔۔۔۔اور حرام جانور کی تصویر میں ایک شنیع وبد نسبت ہے، جو کھانے والے کی طرف ہوگی کہ اہل عرف تصویر کو اصل ہی کے نام سے یاد کرتے ہیں، مثلاً تصویر کا کتا، کسی نے کھایا، تو اسے بھی کہا جائے گا کہ فلاں شخص نے کتا کھایا۔ آدمی کو جیسے بُرے کام سے بچنا ضرور ہے، یوہیں برے نام سے بھی بچنا چاہئے۔ غیر جاندار کی تصویر بنانی اگرچہ جائز ہے، مگر دینی معظم چیز مثل مسجد جامع وغیرہ کی تصویروں میں انہیں توڑنا اور کھانا خلاف ادب ہوگا اور وہی بری نسبت بھی لازم آئے گی کہ فلاں شخص نے مسجد توڑی، مسجد کو کھالیا۔"**

(فتاوی رضویہ، ج24، ص559، 560، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو واصف محمد آصف عطاری

05ربیع الاول1442ھ/23اکتوبر2020ء

الجواب صحیح

مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے
آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے